اور اس لیے ان کے خیالات میں کسی قسم کا ابہام پیدا نہیں ہوا مثلاً ایک مقام پر فرماتے ہیں یہ ممکن نہیں کہ خیر و شر کا ایک معروضی معیار قائم کیے بغیر کسی فعل پر نیک و بد یا محمود و مذموم کا حکم لگا سکیں۔ اسلام کے نزدیک یہ معیار خدا کی ہستی کا اقرار اور اس کی رضا اور اس کے احکام کی پیروی ہے۔ اسی وجہ سے مسلمانوں کا بلند ترین اخلاقی معیار یہ ہے کہ انسان اپنی ذات میں خدائی صفات پیدا کرنے کی کوشش کرے اور تمام انسانی اعمال اسی کسوٹی پر پرکھے جائیں۔ کتاب مجموعی طور پر مفید اور معلومات افزا ہے۔ خصوصاً انگریزی زبان میں ہونے کی حیثیت سے مغرب زدہ لوگوں کے لیے زیادہ کارآمد ثابت ہو سکتی ہے۔

اسلام کا نظامِ عدل تالیف: استاذ سید قطب۔ مترجم مولانا محمد نجات اللہ صدیقی۔ شائع کردہ: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی ہند محلہ کشن گنج دہلی، صفحات ۳۷۱، قیمت مجلد مع گرد پوش چھ روپے۔

استاذ سید قطب عالم اسلامی کی ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ آپ مصر کے ایک بڑے ادیب، الاخوان المسلمون کے چوٹی کے مفکر اور دنیائے اسلام کے ایک ایسے مصنف ہیں، جن کے دینی و علمی مقالات کے فاضلانہ لب و لہجہ نے، سیاسی مضامین کے مجاہدانہ وقار نے اور مذہبی افکار کے حکیمانہ اسلوب نے ہر حلقے سے خراج تحسین حاصل کیا ہے، پھر انہوں نے ناصر کے ظلم و استبداد کے سامنے جس پامردی اور استقلال کا ثبوت دیا ہے اسے دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ انہیں اسلامی تعلیمات پر کس قدر گہرا یقین ہے۔ انہوں نے یوں تو بہت سی کتابیں لکھی ہیں لیکن ان میں سے فی ظلال القرآن، التصویر الفنی فی القرآن، مشاھد القیامہ فی القرآن، معرکۃ الاسلام والراسمالیہ، السلام العالمی والاسلام اور العدالۃ الاجتماعیۃ فی الاسلام خاص طور پر مشہور ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسلام کا نظامِ عدل اسی موخر الذکر فاضلانہ تصنیف یعنی العدالۃ الاجتماعیۃ